سوال

ہم اپنے دلوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کیسے بڑھائیں؟

جواب

لحمد للہ.

ملی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اندازہ اس کے ایمان کی مضبوطی سے کیا جاسکتا ہے، چنانچہ مسلمان کا ایمان مضبوط ہو تو اس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت بھی اتنی ہی گہری ہوجاتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت اللہ تعالی کی اطاعت اور بندگی ہے، اور شریعت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ۓ

ں: (15) مسلم: (44)

ج ذیل امور کی معرفت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل ہو سکتی ہے:

ں:

م پروردگار کے بھیجے ہوئے رسول ہیں، اللہ تعالی نے لوگوں تک اللہ کے دین کو پہنچانے کیلیے تمام جہانوں سے آپ کو پسند فرمایا اور چنا، اور اللہ تعالی نے آپ کو اس لیے اختیار فرمایا کہ اللہ تعالی کے ہاں آپ محبوب اور پسندیدہ ترین شخصیت ہیں، اگر اللہ تعالی آپ سے راضی نہ ہوتا تو آپ کو پسندیدہ اور چنیدہ نہ بنا

م: (532)

م:

صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ جانیں اور اپنے ذہنوں میں نقش کریں، اور یہ بھی عقیدہ رکھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساری بشریت میں سب سے افضل ہیں۔

م: (2278)

م:

ۓ دین پہنچانے کیلیے بہت سی تکالیف اور مصیبتیں جھیلیں اور الحمد للہ ہم تک دین پہنچ گیا، اس لیے اب ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اس بات کا احساس کریں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیفیں پہنچائیں گئیں، آپ کو مارا گیا، برا بھلا کہا گیا، آپ کے قریبی رشتہ داروں نے آپ سے علیحدگی اختیار کرلی، آپ کو

م:

وسلم کی محبت میں صحابہ کرام کے نقش قدم پر چلیں، صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اپنے مال اور اولاد سے بڑھ کر کرتے تھے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی محبت اپنی جانوں سے بھی زیادہ تھی، ذیل میں کچھ عملی نمونے ذکر کرتے ہیں:

م: (2325)

ں: (3600) مسلم: (1811)

م:

یں، حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت آپ کی پوری زندگی کیلیے مشعلِ راہ ہونی چاہیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو سب کی باتوں پر ترجیح دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو سب کے حکم پر مقدم سمجھیں، آپ کے صحابہ کرام، تابعین عظام، اور پھر آج تک ان کے منہج پر چلنے والے لوگوں کے ع

ں سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرمائے اور انہیں ہمارے نزدیک ہماری اولاد، والدین، اہل خانہ اور اپنی جانوں سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

واللہ اعلم.